بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ان مسائل کے بارے میں۔

سوال نمبر 1: فاسق فاجر کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے مگر وقتیہ نماز کو
دوہرانا پڑے گا یا نہیں۔ فاسق فاجر سے کیا مراد ہے۔ اگر تو
گناہ کبیرہ کا مرتکب فاسق ہے تو پھر نماز گھر میں ہی پڑھنی
پڑھے گی کیونکہ ہمیں تو کوئی امام صاحب ایسے نظر نہیں آتے جو
گناہ کبیرہ سے بچے ہوئے ہوں۔ اس حدیث کا کیا مطلب ہے
ہر نیک و بد کے پیچھے نماز پڑھ لو۔

سوال نمبر 2: شرعی لباس کیا ہے؟ کرتا اور شلوار کیا سنت لباس ہے
کالر۔ کف۔ اور گول گیرا یہ تینوں چیزیں ایک طالب علم
عالم دین اور عوام الناس لباس میں رکھوا سکتا ہے یا نہیں۔

سوال نمبر 3: کھڑے ہو کر پانی پینا جائز ہے یا نہیں۔
ریاض الصالحین میں ایک پورا باب اس موضوع پر ہے
اور اس باب کے آخر میں کھڑے ہو کر پینے سے منع بھی فرمایا
گیا ہے

اس صورتحال میں کھڑا ہو کر پانی پینے کا جواز ہے کہ نہیں
کھڑا ہو کر پانی پینا سنت کہلائے گا یا نہیں۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم
نے بھی تو یہ عمل کیا ہے

دوسری طرف ممانعت بھی آئی ہے تو اس صورت میں
کھڑے ہو کر پانی پینے والے کے عمل کو سنت کے خلاف کہا
جا سکتا ہے یا نہیں یعنی (تارک سنت)
کھڑا ہو کر پینے والا (چاہے مجبوراً پیئے چاہے جان بوجھ کر) گناہگار ہوگا یا نہیں۔
جو شخص کھڑا ہو کر پانی پی رہا ہو اسکو منع کر سکتے
ہیں یا نہیں۔

Scanned by CamScanner

الجواب باسم الملک الوہاب

(1) فاسق فاجر کی امامت مکروہ تحریمی ہے

وکرہ امامۃ العبد والاعرابی والفاسق والمبتدع ۔ اھ ۔ بحر الرائق ص ۳۷۸ / ج ۱

فاسق فاجر سے مراد وہ شخص ہے جو کبائر کا مرتکب ہو اور صغیرہ گناہوں کا عادی ہو

والفاسق من فعل کبیرۃ او اصر علی صغیرۃ ۔ اھ ۔ شامی ص ۵۳۱ / ج ۱

مفتی بہ قول کے مطابق مکروہ تحریمی واجب الاعادہ نہیں ہے ۔

چونکہ جماعت کی اہمیت بہت زیادہ ہے لہذا تنہا نماز پڑھنے سے فاسق فاجر امام کے پیچھے نماز پڑھنا افضل ہے خرابی کی ذمہ داری امام پر اور اس کے مقرر کرنے والوں پر ہے اور اس حدیث کا مطلب بھی جماعت کی اہمیت اور تاکید کو بیان کرنا ہے اور جماعت کی فضیلت کو بیان کرنا ہے کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھو چاہے امام فاسق فاجر ہی کیوں نہ ہو اسی لیے بعض فقہاء نے جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کو واجب کہا ہے

وفی النہر عن المحیط صلی خلف فاسق او مبتدع نال فضل الجماعۃ افاد ان الصلوۃ خلفھما اولی من الانفراد الخ

الشامی ص ۵۲۵ / ج ۱

(2) جو لباس سنت سے ثابت ہو وہ یقیناً شرعی ہے اور جس لباس کا سنت میں ذکر نہ ہو اور اس کو صلحاء اور علماء نے اختیار کیا ہو کفار اور فساق کا شعار نہ ہو وہ بھی شرعی لباس ہے

کرتہ اور شلوار سنت لباس ہے

کالر کف، اور گول گیرا یہ جائز ہیں لیکن ترک اولیٰ ہے۔

(3) ایک نے کہا حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا اکثری معمول تھا مگر دوسرا امام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی ایک آدھ مرتبہ کیا اس صورت میں اصل سنت ؟ تو آپ کا اکثری معمول ہوگا اور دوسرا عمل جواب ۲ بیان جواز کیلئے کیا ہے اس کو جائز کہیں گے لہذا بیٹھ کر پانی

(دوسری جانب)

پینا سنت ہے اور جن احادیث میں کھڑے ہو کر پانی پینے کے بارے میں
آیا ہے وہ بیانِ جواز کے لیے ہے لہذا کھڑے ہو کر پانی پینا جائز ہے۔

ولا بأس بالشرب قائماً ۔ اھ ۔ عالمگیری ص ۳۵۱ ج ۵

لہذا کھڑے ہو کر پانی پینے والے کو تارکِ سنت تو کہہ سکتے ہیں لیکن گناہگار نہیں کہہ سکتے۔
اور نہ ہی اس کو منع کر سکتے ہیں۔

واللہ اعلم بالصواب۔

کتبہ

محمد صغیر عفی عنہ

خادم دار الافتاء دار العلوم الشہابیہ سیالکوٹ

۲۶ - ۱۰ - ۱۴۲۳ھ

۳۱ - ۱۲ - ۲۰۰۲ء

مفتی محمد صغیر
رب زدنی علما

انجمن دار العلوم الشہابیہ
دار الافتاء

Scanned by CamScanner